



سوال

(691) جمعہ کے دن خطبہ کے وقت خاموش رہنا واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو جمعہ کے دن اس وقت غیر شعوری طور پر بات کرے جب خطیب خطبہ دے رہا ہو؟ مثلاً کسی دوست نے سلام کہا تو جواب میں سلام علیک کہہ دیا دیکھا کہ قریب ہی بچے باتیں کر رہے ہیں تو ان سے کہو کہ خاموش ہو جاؤ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کے دن جب خطیب خطبہ دے رہا ہو خطیب کو سننے اور خطبہ کی طرف متوجہ ہونے کی وجہ سے خاموش ہونا ضروری اور اس وقت کلام کرنا حرام ہے خواہ یہ کلام امر بالمعروف ہی کے لئے کیوں نہ ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«أذا قلت لصاحبك انصت ليام الجمعة والامام یخطب فہ لغت» (صحیح بخاری)

"جب خطیب خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی سے یہ کہو کہ خاموش ہو جاؤ تو یہ بھی تم نے لغو کام کیا۔" فضول کام کرنا زمین یا درمی اور چٹائی وغیرہ کو اس وقت درست کرنا بھی حرام ہے حدیث میں آیا ہے:

«ومن من اقصیٰ ہذنا» (صحیح مسلم)

"جس نے کنکری کو پھینکا اس نے بھی لغو کام کیا۔ لیکن امام مستثنیٰ ہے اس کے لئے یہ جائز ہے کہ جمعہ کے لئے آنے والوں سے بات کرے یا جمعہ پڑھنے والوں میں سے کوئی بوقت ضرورت امام سے بات کرے امام کے علاوہ کسی دوسرے کے لئے بات کرنا یا کسی دوسرے سے مخاطب ہونا جائز نہیں اگر کوئی تمہیں سلام کا اشارہ سے جواب دہا اسی طرح بچوں کو بھی اشارہ سے خاموش کراؤ بات نہ کرو اگر کوئی شخص ازراہ جہالت بات کرے تو وہ معذور ہے اگر کوئی مذکورہ وعید کو جھلنتے ہوئے دانستہ بات کرے تو وہ خطا کار ہے لیکن اسے یہ حکم نہیں کہ وہ نماز کو دوہرائے۔ واللہ اعلم۔ (شیخ ابن جریرین رحمۃ اللہ علیہ)

حدیث ما عنہم والنداء علم بالصواب



فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 540

محدث فتویٰ